© rasailojaraid.com

نقش آغاز بسم اللہ الرحمن الرحیم راشد الحق سمیع

پاکستان کو درپیش خطرات اور ملک وملت کی رہنمائی کیلئے ''دفاع پاکستان کونسل'' کی فعالیت

۵ / جون ۲۰۱۶ء کو اسلام آباد ہالیڈے اِن ہوٹل میں دفاع پاکستان کونسل کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اس اجلاس کے داعی اور محرک تھے ۔ پاکستان اور خطے کے دن بدن دگرگوں حالات اور خصوصاً بڑھتی ہوئی امریکی جارحیت ،افغان طالبان کے رہنما ملا اختر منصور شہید پر ڈرون حملے اور امریکی صدر اوبامہ کی پاکستان کو براہ راست دھمکی کے پیش نظر اور کافی عرصے سے مختلف دینی وسیاسی جماعتوں اور خصوصاً ملک کے دیندار عوام کی یہ شدید خواہش تھی کہ ملک میں بڑھتی ہوئی امریکی غلامی کے سایوں کے خلاف روشنی کی کوئی کرن نمودار ہو اوراسی طرح پاکستان میں سیاسی عدم استحکام، بدامنی، لوڈشیڈنگ اور قومی اداروں کی تباہی جیسے حساس موضوعات پر مل بیٹھ کر کوئی ٹھوس لائحہ عمل طے کیا جائے۔ (اگرچہ اس سے پہلے بھی متعدد بار حضرت مولانا مدظلہ نے اتحادامت اور خصوصاً دینی جماعتوں و مدارس کے تحفظ و بقاء وسالمیت کیلئے وقتاً فوقتاً کئی اہم دینی اتحاد بنائے لیکن اپنوں اورغیروں کی ''مہربانیوں'' کے باعث انہیں اکثر و بیشتر یا تو ہائی جیک کیا گیا یا پھر صرف سیاسی مقاصد اورانتخابات کیلئے اس کا رُخ جبری موڑ دیا گیا) چنانچہ ایک بار پھر حضرت مولانا مدظلہ نے حکمِ اذاں کا فریضہ ادا کرنے کیلئے اس اہم کام کا بیڑہ اٹھایا ہے اور ہم خیال وہم فکر مذہبی، دینی، سیاسی جماعتوں کی صف بندی اور تجدید عہد کا اظہار اس اجلاس اور مختلف جلسوں او رمظاہروں کے ذریعے سے کیا ہے تا کہ ہمارے بے حس اور زرخرید امریکی غلام حکمرانوں اورامریکہ تک یہ پیغام پہنچایا جائے کہ ۱۹ کروڑ عوام میں اب بھی کچھ لوگوں میں ملی حمیت ، دینی غیرت اور خودداری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے اوروہ اس عظیم ملکِ پاکستان کوامریکی شکارگاہ بننے کی راہ میں سد سکندری کا کردار ادا کرتے رہیں گے ...... خدا کرے کہ ان نازک حالات کے طوفانوں میں یہ اتحاد ویکجہتی کا پلیٹ فارم پاکستان کی ڈگمگاتی ناؤ کو ساحل عافیت تک بخیروخوبی اور کامیابی سے پہنچائے اور غلامی کی یہ سیاہ اندھیرے ''صبح صادق'' سے منور ہوجائے......

وطن کی فکر کر ناداں قیامت آنے والی ہے تیری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں

© rasailojaraid.com